

دنیا کی حقیقت ہے اور اسی کے ذریعے سے سب اجزا یکجا ہوتے ہیں۔

۳۔ لغات۔ وحشت خرامی : بیابانوں میں چکر لگانا۔

صحرا گرد : بیابان میں پھرنے والا۔

شرح : معلوم نہیں، لیکن کو بیابان کا چکر لگانے سے کون سی چیز روک رہی تھی؟ غریب مجنوں کا گھر تو پورا بیابان تھا۔ وہ جنون کی حالت میں ہر جگہ دوڑا پھرتا تھا۔ اس کے گھر کا تو کوئی دروازہ نہ تھا، جو لیلیٰ کے لیے روک بن سکتا۔

۴۔ لغات۔ استغنا : بے نیازی۔ بے پردائی۔ سیر چشمی۔

مرہون : گرد

شرح :۔ حُسن بے نیازی اور بے پردائی کا دم بھرتا ہے، لیکن دیکھیے یہ بے پردائی کس طرح رسوا ہوئی؟ حُسن کے ہاتھ ہندی سے رنگے ہوئے ہیں اور چہرے پر غازہ لگا ہوا ہے۔

مطلب یہ کہ جب ہاتھ ہندی کے احسان مند ہیں اور اس کے بغیر سرخ نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح رخسار گلگونے یا کریم اور پودر کے بغیر آب و تاب پیدا نہیں کر سکتے تو حسن کی بے نیازی کے لیے کون سی گنجائش باقی رہ گئی؟

مرزا کہنا یہ چاہتے ہیں کہ حقیقی حُسن کو بناؤ سنگار کی کوئی حاجت نہیں۔ اسے نہ ہاتھوں میں ہندی لگانی پڑتی ہے نہ چہرے پر اُٹھانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ بناؤ سنگار وہیں کیا جاتا ہے، جہاں قدرتی حسن کی کمی محسوس ہو، حالانکہ ہندی اور غازے سے کام لے کر مینا اور سنورنا حسن کی بے نیازی کے لیے رسوائی کا باعث ہے۔ یورپ میں رسوائی عام ہے اور دوسرے مقامات پر بھی رسوائی میں کوئی کمی نہیں رہی۔

۵۔ لغات۔ لختِ دل : دل کے ٹکڑے

ببادِ دادن : اڑانا۔ ہوا کے حوالے کر دینا۔ پریشان و برباد کر ڈالنا۔

شرح :۔ دل سے جو نالے اٹھتے رہے، انھوں نے دل کے ٹکڑے اڑا